Item Code: 955 Participant Code: 236

موضوع :- بھوک نے نفرت کے فاصلے کو مٹا دیا .....

خدا کی ہاتھیں

گھڑی میں پانچ سوئیاں ہوتی ہے - ہمیشہ کی طرح نفیسہ اپنے کام میں معروف ہو گئی تھی - اس کے بیچ ~~دور~~ اس نے دوڑ کر اپنے بیٹے محمد کو نیند سے اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی - جلد ہی جلد محمد اٹھ کر ابا کے ساتھ مسجد گیا - نماز کیا۔ اور خدا سے دعا کرنے کے بعد دونوں گھر لوٹا - پھر سب ناشتہ بھی کیا - اور محمد اسکول گیا -

محمد اپنے سہیلیوں کے ساتھ پڑھتے ہے کھیلتے ہے کھانا بھی کھاتے ہے - پھر چار بجے کو گھنٹی بجتے وقت محمد ~~اپنی~~ گھر ~~لوٹنے~~ ہی کی طرف جانے لگا - راستہ بہت خوب صورت تھا - اسمان کو چھونے والے پہاڑ ' اونچے اونچے اونچائیوں سے گرتے ہوئے آبشار ' ہوا میں لہلہاتے ہوئے پیڑ پودے ' پھولوں پر منڈلاتی ہوئی ~~تھی~~ تتلیاں ...... واہ ! کیا خوب نظارے تھے -

اتنے میں محمد سڑک کے کنارے ایک پیڑ کے نیچے بیٹھ کر روتے ہوئے ایک بچے کو دیکھتے ہے - اس جلد ہی

اس چچّا کے ساتھ جاتے ہیں۔ اور ان سے باتیں کرنے لگے۔ اس
وقت اس ~~بچّہ نے اپنے~~ چچّا نے اپنی درد بھری کہانی محمد کو
سنانے لگے۔

"میرا نام آکاش۔ اور میں کرناٹک کے ایک چھوٹی ~~سے~~ سی
گاؤں والا ہوں۔ ~~میری پیاری ماں دو سال پہلے ایک بڑی~~
~~بیماری ہوکر مرگئی~~۔ سب کی طرح ہماری زندگی بھی بڑ
بہت خوشی سے آگے چل رہی تھی۔ اچانک دو سال پہلے میری
پیاری ماں ~~کو~~ ایک بڑی بیمار ہوکر مرگیا۔ پھر میری
پتاجی نے مجھ کو دیکھ بھال کیا۔ لیکن کیا کہوں؟ ~~اب~~ اچانک اس کا دل
الٹ گیا۔ اس نے منشیات کی عادی ~~بن~~ بن گیا۔ گھر میں
میں اکیلا ہوں۔ اس نے کبھی بھی گھر آؤں۔ آتے ہی تو اس نے
~~مجھے مار~~ سب کو مارے گا۔ گاؤں والے کو بھی ان سے بڑی
نفرت ہے۔ ~~پانچ سال پہلے~~ پانچ دن پہلے اس مجھ سے
کہا کہ پروار کے گھر ~~جانے~~ جانا ہے۔ اور پتا نے مجھے کہا کہ
~~یہاں سے~~ یہاں بیٹھو، کو اور پتاجی ابھی آؤں گا۔ پھر اب تک
اس نے یہاں نہیں آیا۔ میں سب طرف ~~سے~~ تلاش کیا۔
لیکن کوئی فائدہ نہیں۔ اب میں کیا کروں؟ مجھے پتا نہیں۔
مجھے کوئی بھی نہیں۔ ~~میں کے میں~~ اے بھگوان! میں کتنی بدنصیب ہوں!۔

اگر میری پیاری امّی میرے ساتھ ہوتو مجھے یہ حال ضرور
نہ آوتی گا۔ جینے سے بہتر مرنا ہے۔"
یہ کہہ کر آکاش پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے۔ یہ درد بھری
کہانی سنتے ہی محمد کے آنکھ بھرنے لگی۔ اس نے آکاش کا
ہاتھ پکڑ کر اس کو گلے لگایا۔
اور ان سے پوچھا "کیا تم کھانا کیا؟"
آکاش نے کہا "نہیں بھائی۔ میرے پاس ~~کج~~ کچھ بھی نہیں۔
جلد ہی جلد محمد آکاش کو ~~اپنے ساتھ~~ بھی ساتھ کر گھر گیا۔
برامدے میں محمد کی ماں ان کی انتظار میں بیٹھی رہی تھی۔
~~ماں~~ ماں کو دیکھتے ہی محمد سلام کیا اور پاس کے
آکاش کے بارے میں ماں ~~کو~~ سے کہا۔ ماں بھی آکاش کو
گلے لگا کر استقبال کیا۔ اتنے میں محمد کے ابا جان بھی آفیس
سے گھر لوٹا۔ ~~وہ~~ آکاش کو دیکھ کر وہ بھی بہت خوش ہوگئی۔
نفیسہ جلد ہی جلد اچھے اچھے کھانے ~~پا~~ ~~پکا کر آ~~ پکاتے ہیں۔
اور سب مل جل کر باتیں کر کر کھانا کھاتے ہیں۔ آکاش بھی
بڑے ~~مزہ~~ مزے سے کھا رہا تھا۔ اور اس کی آنکھ سے آنسو
بہانے لگے۔ آکاش کو محمد اپنی ~~چھ~~ ~~چھو~~ چھوٹے بھائی کی طرح
اور ماں باپ بھی ~~اپنے~~ اپنی بچّا کی طرح دیکھ بھال کیا۔

آکاش بھی بہت خوش ہوا۔ کھانا کھا کر اس نے لوٹنے لگا۔
لیکن محمد اور ماں باپ آکاش کو نہ ~~بھ~~ بھیجا۔ اور ایک ساتھ
کہا کہ "آکاش! اب تم گھبرائیے مت۔ ہم تینوں تمہارے ساتھ
ہے۔ اب تم ہماری بچّا ہے۔ اور زندگی خوشی سے لو۔"
یہ سن کر آکاش کے آنکھیں بھرنے لگے۔
محمد کے ابّا جان نے کہا ~~کہ~~ کل ہی تمہاری پڑھائی کی بات میں
تیار ہوں گا۔ تو محمد کے ساتھ تم کو بھی اسکول جاؤں گا۔
آکاش محمد کے باپ کے پیٹھ میں گرتے ~~ہیں~~ ہے۔
اس نے یہ لمحہ سوچتے ہے۔ میں کہاں ہوں؟ یہ بھگوان یا
مالک یا جنّ ہے نا؟ ~~ایسے~~ اتنے میں محمد اور ماں ان کو
زمین سے اٹھاتے ہے۔ اور سب مل جل کر نیند نے کے لیے
جاتے ہے۔

پچھلے دن صبح ہی ابّا بیٹوں محمد اور آکاش کو ساتھ ساتھ
ہاتھ پکڑ کر اسکول چلے جاتے ہیں۔ اور آکاش کا اڈمیشن کرایا۔
خوشی سے ~~محمد~~ دونوں اسکول جاتے ہیں۔ کھلتے ہوئے پھول کی
طرح آکاش نے مسکرانے لگے۔ اور محمد کے پریوار کو دیکھ کر
آکاش بھی مسلمان ہوگیا۔ ان ساتھ نماز کیا۔ اور خدا سے
دعا بھی کرتے ہی رہتے ہیں۔

63rd Kerala School Kalolsavam - Jan 04 To 08, 2025 - Thiruvananthapuram

63-ാം കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം 2025 ജനുവരി 4 മുതൽ 8 വരെ തിരുവനന്തപുരം

Item Code: 955 Participant Code: 236

اسی طرح وہ آکاش کے ~~زندگی~~ کے اندھیری زندگی کو
دوبارہ روشن کر دیا۔ اور چاروں پیار و محبت سے بڑی
رنگ برنگی سے ~~اسی~~ زندگی آگے چلا بڑھا۔

(This page will be scanned to publish the article in Schoolwiki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)